

تیرے بے جیا تو کیا جیا (قسط نمبر 03)

رہتے تھے بہت مصروف اس زندگی میں
نہیں جانتے تھے بہت کچھ رکھا ہے اس زندگی میں
(A.M)م

مری میں رات کو بر فباری ہونے کی وجہ سے وہاں کا موسم بہت زیادہ سرد ہو چکا تھا۔۔۔ وہاں پہنچ کر
انہوں نے ہوٹل میں تھوڑا آرام کیا اور پھر وہ دوبارہ گھومنے نکل گئے۔۔۔
گاڑی سائیڈ پر لگا کر اب وہ چہل قدمی کر رہے تھے۔۔۔ مشال اور پہلاج ایک ساتھ چل رہے تھے
جبکہ وہ تینوں ان سے بہت دور تھیں
یہاں کتنا مزہ آرہا ہے نااا۔۔۔ امید ہے کہ تم اب جان گئی ہوگی کہ دنیا کتنی حسین ہے۔۔۔۔ تم تو
بس لاہور کی ہو کر رہ گئی تھیں۔۔۔۔
نور نے شفق کو دیکھا جو کافی خوش تھی
شفق تم اپنی زندگی کھل کر جیا کرو۔۔۔۔
نایاب کی بات پر شفق مسکرا دی

ویسے تو کئی بار ہیں گزرے ان راستوں سے
اس بار بھی ایسے ہی گزرے ان راستوں سے
نہ تھا وہم و گماں میں گزرتے ان راستوں سے
کہ یونہی تم مل جاؤ گے آج گزرتے ان راستوں سے

دور سے ایک بڑی سی بلیک رنگ کی چمکتی ہوئی گاڑی ان ہی کی طرف آرہی تھی۔۔۔
میں نے کہا تھا نا انا وہ آئے گا اور دیکھو وہ آگیا۔۔۔۔۔

مشی کہتی ہوئی اس گاڑی کی طرف بھاگی جبکہ وہ تینوں بس اسے دیکھتی ہی رہ گئیں
وہ گاڑی کے سامنے اپنے دونوں بازو پھیلائے کھڑی ہو گئی اور گاڑی ایک جھٹکے سے اس سے کچھ ہی
فاصلے پر رکی تھی
یار۔۔۔۔۔ یہ مشی پاگل تو نہیں ہے۔۔۔۔۔ شکر ہے گاڑی صحیح ٹائم پر رک گئی ورنہ یہ اس وقت گاڑی
کے نیچے ہوتی۔۔۔۔۔

نور دانت پیستے ہوئے بولی
آئی تھنک۔۔۔ ہمیں اس کے پاس جانا چاہیے۔۔۔۔۔
شفق نے مشی کو دیکھا جو اب ڈرائیونگ سیٹ کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی
رہنے دو۔۔۔۔۔ ہم بھی تو دیکھیں یہ مشی آخر چیز کیا ہے؟؟؟؟؟؟
نایاب کے کہنے پر وہ چپ ہو گئی اور اپنے سے کچھ فاصلے پر موجود گاڑی کو دیکھنے لگی جس کی ڈرائیونگ
سیٹ کا صرف شیشہ ہی کھلا تھا اور مشی اندر بیٹھے شخص سے کچھ کہہ رہی تھی جس نے باہر نکلنے کی
زحمت تک نہ کی تھی

ہماری گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔ پلیرز ہمیں لفٹ دے دیں

مشى نے چالیس پینتالیس سالہ شخص کو آس بھری نگاہوں سے دیکھا جو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا مشال کو پچھلی سیٹ پر کسی کی موجودگی کا احساس ہوا لیکن اس نے زیادہ دھیان نہیں دیا بچے ہمارے صاحب کو دیر ہو رہا ہے۔۔۔ ہم لفٹ نہیں دے سکتا۔۔۔ اب ہمارا راستہ چھوڑو۔۔۔ وہ تینوں وہیں کھڑی اسے دیکھ رہی تھیں جو ناجانے ڈرائیور سے کیا کہہ رہی تھی دیکھیں ناااا۔۔۔ آپ کی اتنی بڑی گاڑی ہے۔۔۔ ہم بس پانچ لوگ ہیں۔۔۔ یہاں صرف گھومنے آئے تھے آپ ہمیں بس کسی ہوٹل تک پہنچا دیں۔۔۔۔۔ ہم نے کہا ہمیں دیر ہو رہا ہے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ ڈرائیور پہلے کی نسبت تیز لہجہ میں بولا تھا آپ پلیرزز اپنے صاحب سے۔۔۔۔۔ یہ کیا بیہودگی ہے؟؟؟؟؟

اس سے پہلے کہ مشی اپنی بات مکمل کرتی پچھلی سیٹ کا دروازہ کھلا اور ایک لڑکا باہر آیا بلیو جینز، کوٹ اور وائٹ شرٹ میں ملبوس وہ لڑکا اپنی پیشانی پر ڈھیروں شکنیں لیے وہ چھ فٹ کا لڑکا مشی کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔ بھورے بالوں کو جیل کی مدد سے سیٹ کیا ہوا تھا، چہرے پر بیڑڈ اور تیکھے نین و نقوش کے ساتھ وہ کافی روڈ پر سنیلٹی کا مالک لگ رہا تھا، اپنی شہد سی بھوری آنکھوں کو گلاسز کی قید سے آزاد کرتے ہوئے اس نے اپنی بائیں ہاتھ پر بندھی قیمتی گھڑی پر نگاہ ڈالی۔۔۔۔۔ مشال اس کے سامنے کھڑی اس لڑکے کا مکمل جائزہ لے چکی تھی۔۔۔۔۔ لڑکے کے نکلتے ہی ڈرائیور بھی فوراً باہر آیا۔۔۔۔۔ وہاں کی موجودہ صورتحال دیکھ کر وہ تینوں جلدی سے مشی کی طرف بڑھی

کیا تم پاگل ہو؟؟؟؟ ایسے ہی کسی کا بھی راستہ روک لیتی ہو۔۔۔۔۔ ایک دفعہ کہا نا ایا کہ ہم نے لفٹ نہیں دینی سمجھ نہیں آتا تمہیں۔۔۔۔۔ پتا نہیں کہاں سے آ جاتی ہیں۔۔۔۔۔

وہ سر دوسپاٹ لہجہ میں بولا جبکہ مشی کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا وہ تینوں وہاں پہنچ چکی تھیں چلو خان بابا۔۔۔۔۔ ان کا تو کام ہی یہی ہے جہاں بڑی گاڑی دیکھی اپنی یہ ایکٹنگ شروع کر دی اس نے دوبارہ آنکھوں پر گلاسز لگائی پھر اس کی نظر شفق پر پڑی جو مشال سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی وہ اس سے نظریں ہٹا کر گاڑی کی طرف مڑا اس کے گاڑی میں بیٹھ جانے کے بعد ڈرائیور بھی گاڑی میں بیٹھ گیا

چلو خان بابا۔۔۔۔۔

اس کے کہتے ہی ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی اور کچھ ہی دیر بعد وہ گاڑی ان چاروں کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی

عجیب سر پھر انسان ہے۔۔۔۔۔ پاگل کہیں کا۔۔۔۔۔

مشی کو اب ہوش آچکا تھا

اب دیکھو شروع ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ اس کے سامنے تو ایک لفظ بھی تمہارے منہ سے نہیں نکلا

تھا۔۔۔۔۔

وہ رکا کہاں۔۔۔۔۔ اگر تھوڑی دیر اور رک جاتا تو پھر تم دیکھتی ذرا میں اس کی باتوں کا کیسے جواب

دیتی۔۔۔۔۔

نور کی بات پر مشی فوراً بولی تھی

ہاں بات تو تم نے صحیح کی ہے۔۔۔۔۔ چلو پھر۔۔۔۔۔

وہ لوگ آگے بڑھتے ہیں پھر ان کو ایک پرانا اور صدیوں سے بند پڑا گھر ملتا ہے۔۔۔۔۔ اب ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ وہ پرانا کھنڈر گھر ہمارے بھی بالکل سامنے ہو۔۔۔۔۔

ایک تو میں تم لوگوں کو اپنی کہانی سنا کر تمہارا ٹائم پاس کروا رہی ہوں اور تم لوگ میری طرف متوجہ ہونے کے بجائے سامنے دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔دس از ناٹ فیئر۔۔۔۔۔

وہ جھنجھلا کر کہتی پیچھے مڑی اور شکاٹ سی کھڑی ہی رہ گئی

یہ۔۔۔ یہ کسے ممکن ہے؟؟؟؟؟

مشى نے بے یقینى سے کہا

ان کے سامنے بالکل ویسا ہی گھر تھا جیسا مٹی کی کہانی میں تھا بالکل ویران، سنسان، ہر طرف خاموشی۔۔۔۔۔ سالوں سے بند پڑا ہوا بہت بڑا گھر ان کی آنکھوں کے سامنے تھا اور وہ چلتے چلتے اس کے لوہے کے گیٹ تک آ پہنچی تھیں جو کہ کھلا ہوا تھا۔۔۔ وہ پہلاج سے بہت دور آ گئیں تھیں شکر ہے خدا کا۔۔۔ آپ لوگ مل گئیں۔۔۔ کب سے ڈھونڈ رہا ہوں؟؟؟؟؟

پہلاج نے گہری سانس خارج کی وہ ان کے پیچھے کھڑا تھا
پہلاج گاڑی ٹھیک ہو گئی کیا؟؟؟؟؟

مٹی اس گھر سے نگاہ ہٹائے بغیر بولی

نہیں۔۔۔ تم لوگ اس گھر کو ایسے کیوں دیکھ رہی ہو اور کچھ بول کیوں نہیں رہی ہو؟؟؟؟؟
پہلاج نے ان چاروں کو دیکھا جن کی نگاہیں اس گھر پر جم سی گئی تھیں وہ اب ان کے سامنے کھڑا ہو گیا

پہلاج ہم بس حیران ہیں جیسی سٹوری میں سنا رہی تھی ویسا ہی ہمارے ساتھ ہو رہا تھا۔۔۔ کیسا اتفاق ہے نا ااااا یہ۔۔۔۔۔

مٹی نے اپنے قدم اندر کی طرف بڑھائے وہ سب بھی اس کے پیچھے چل پڑے
اندھیرا ہونے کی وجہ سے سب نے اپنے موبائلز کی ٹارچ آن کر لی تھیں

اوہہہہہ۔۔۔ یہاں تو درخت بھی ہے کتنا بڑا ہے یہ لیکن بہت ہی زیادہ بڑا ہے۔۔۔ سوکھا ہوا
مٹی نے منہ بسور لیا وہ سب اس درخت کو بہت غور سے دیکھ رہے تھے
یہاں پر تو چوڑیاں بھی ہیں۔۔۔۔۔

نور نے کہہ کر درخت کی ٹہنی پر لٹکی ہوئی چوڑیاں اتار دی پہلاج اور مشال آگے بڑھ گئے

اوووو لال رنگ کی چوڑیاں۔۔۔۔۔ شفق تمہاری تیاری میں بس ایک ہی چیز کی کمی تھی اور دیکھو وہ بھی پوری ہو گئی۔۔۔۔۔

نور نے چوڑیاں شفق کی طرف بڑھائی

نور تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ پتا نہیں کس کی ہوں گی۔۔۔۔۔ کسی کی چیز ایسے نہیں اٹھانی چاہیے۔۔۔۔۔
اوہ کم آن شفق یہ تمہاری یونیورسٹی نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ لیکچر تم اپنے اسٹوڈنٹ کو دیا کرو۔۔۔۔۔ ہم
تمہاری فرینڈز ہیں تو اب چپ چاپ یہ چوڑیاں پہن لو۔۔۔۔۔ کسی کو کیسے معلوم ہو گا کہ یہ چوڑیاں
ہم ہی نے لی ہیں اور لوگ بھی تو آتے ہوں گے یہاں۔۔۔۔۔
لگتا تو نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس جگہ کو دیکھ کر کہ یہاں کوئی آتا ہو گا۔۔۔۔۔ دیکھو ذرا غور سے یہاں دور
دور تک کسی انسان کا تو کیا مجھے تو کسی چرند پرند کا بھی نام و نشان نظر نہیں آ رہا۔۔۔۔۔
نور کی بات پر نایاب نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا
تم تو یہ پہنو گی۔۔۔۔۔

نور بھی کہاں ماننے والی تھی شفق کے لاکھ منع کرنے کے بعد بھی نور وہ لال چوڑیاں اس کو پہنا چکی تھی

دیکھو ان پرانی سی چوڑیوں کی شان اب بڑھ گئی ہے۔۔۔۔۔ پرفیکٹ۔۔۔۔۔

نور نے مسکرا کر کہا اور آگے بڑھ گئی شفق اور نایاب بھی اس کے پیچھے چل پڑیں

آئی تھنک ہمیں یہیں رات گزارنی چاہیے کیونکہ گاڑی ابھی ٹھیک نہیں ہوئی اور مکینک کا بھی کوئی پتہ
نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہم صبح ہی یہاں سے نکل جائیں گے

وہ اس وقت اس گھر کے بڑے سے اندرونی دروازے کے سامنے کھڑا تھا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔

مشی بھی اس کے پاس آگئی

تم لوگوں کو ہو کیا گیا ہے؟؟؟؟ پہلے تم نے مجھے پتا نہیں کس کی چوڑیاں پہنا دی ہیں اور اب یہ دونوں اندر ایک رات گزارنے کی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

شفق دانت پیستے ہوئے بولی

وہ ٹھیک ہی کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔

نور بھی پہلاج اور مشال کے پاس چلی گئی جبکہ نایاب شفق کے ساتھ ان سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی اب وہ تینوں دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہے تھے

نایاب مجھے اندر نہیں جانا۔۔۔۔۔

شفق جانا تو میں بھی نہیں چاہتی لیکن اس گھر کے علاوہ ہمارے پاس کوئی دوسرا آپشن بھی تو نہیں ہے۔۔۔۔۔

نایاب نے شفق کا ہاتھ پکڑا اور ان سب کے پاس لے آئی جو اس دروازے کو کھولنے کی کوشش کر رہے تھے وہ دونوں ان سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھیں جب شفق اچانک پیچھے ہٹ گئی کیا ہوا شفق؟؟؟؟

نایاب بھی پیچھے مڑی

مجھے ایسا لگا کہ کوئی میرے پیچھے تھا۔۔۔۔۔

پر یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔

نایاب نے ٹارچ کی مدد سے آس پاس کا جائزہ لیا

پہلاج اس دروازے سے پیچھے ہوا
نہیں کھل رہا تو ہم واپس چلتے ہیں۔۔۔۔۔
شفق فوراً بولی تھی

واپس جا کر کیا کریں گے؟؟؟؟؟ چلو ایک بار پھر کوشش کرتے ہیں شاید اب کی یہ کھل جائے۔۔۔

نور نے ابھی ہار نہیں مانی تھی

ہاں ایک بار اور دیکھ لیتے ہیں۔۔۔۔ آجاؤ پہلاج۔۔۔۔

مشی نے پہلاج کو دیکھا تو وہ دوبارہ دروازے کی طرف بڑھا لیکن اب کی بار وہ اس بڑے سے دروازے کو کھولنے میں کامیاب ہو گئے تھے

دروازہ ایک خوفناک سی آواز کے ساتھ کھلتا چلا گیا جبکہ ان کے ہاتھوں میں موجود موبائلز کی ٹاریج بند ہو چکی تھیں

یہ کیا ہم سب کے موبائلز ایک ساتھ کیوں بند ہو گئے؟؟؟؟؟
 مٹی اس اندھیرے میں بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگے بڑھ گئی تھی
 مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔
 شفق نے مریل سی آواز میں کہا

میں اچھی طرح جانتی ہوں اندھیرے میں تمہاری طبیعت خراب ہو جاتی ہے لیکن تم فکر مت کرو میں ہوں نا انا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ ایک تو ان موبائلز کو بھی ابھی بند ہونا تھا
نایاب جھنجھلاتے ہوئے بولی جب ان سب کے موبائلز کی ٹارچ آن ہو گئی اور ان سب کے درمیان
نگاہوں کا

تبادلہ ہوا۔۔۔۔۔ مثال نے موبائل کی ٹارچ چاروں طرف گھمائی
واؤ یہ اندر سے کتنا عالیشان گھر ہے اور باہر سے بالکل کھنڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ لاپرواہی کی بھی حد
ہوتی ہے اگر ایسا گھر میرے پاس ہوتا تو میں اس کی خوب دیکھ بھال کرتی۔۔۔۔۔
وہ سچ ہی کہہ رہی تھی وہ گھر باہر سے جتنا برا لگتا تھا اندر سے اتنا ہی خوبصورت تھا
شفق تم یہاں بیٹھو۔۔۔۔۔
نایاب نے اسے صوفہ پر بیٹھایا اور ان تینوں کو دیکھا جو اس گھر کے درودیوار کو بہت غور سے دیکھ
رہے تھے
یار۔۔۔۔۔ تم لوگ پہلے جلدی سے لائٹ کا انتظام کرو۔۔۔۔۔ شفق کی طبیعت خراب ہو رہی
ہے۔۔۔۔۔

اوووو ہاں۔۔۔۔۔ تم شفق کے ساتھ ہی رہو۔۔۔۔۔ ہم کچھ کرتے ہیں۔۔۔۔۔
مشی اور پہلاج وہاں سے آگے چلے گئے جبکہ نور نایاب اور شفق کے پاس آگئی
مجھے یہاں اچھی فیلنگز نہیں آرہی۔۔۔۔۔

شفق کی آواز میں ایک عجیب سا خوف موجود تھا
شفق تمہاری طبیعت خراب ہے اس لیے تمہیں ایسا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

مشال ہاتھ میں ایک ڈبہ پکڑے وہاں آگئی

چھوڑو پہلاج ہم اسی سے کام چلا لیں گے۔۔۔۔۔

میں تو سمجھ رہی تھی کہ یہ چھوٹا سا باکس ہے لیکن اس میں تو بہت سی کینڈلز ہیں۔۔۔۔۔

سی موم بتیاں جلا کر اس بڑے سے لاؤنج کو روشن کر چکے تھے

اب تم ٹھیک ہونا اااااا۔۔۔

نور نے شفق کو دیکھا جبکہ شفق نے بس سر اثبات میں ہلایا

میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔ اب سو جاتے ہیں پھر صبح نکلنا بھی ہے۔۔۔۔۔

مشی نے انگریزی

ٹھیک ہے پھر میں اس کمرے میں سو جاتا ہوں۔۔۔۔۔ تم لوگ بھی دیکھ لو۔۔۔۔۔

پہلاج نے لاؤنج سے کچھ فاصلے پر موجود ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا شفق اور نایاب بھی کھڑی

ہو گئی تھیں

ہم چاروں اوپر چلے جاتے ہیں۔۔۔

نور نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com



نایاب تم شفق کے ساتھ رہنا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں بھی چلتا ہوں۔۔۔۔۔
پہلاج نے ایک موم بتی نایاب کو پکڑائی اور دوسری موم بتی خود اٹھاتا وہاں سے چلا گیا اب وہاں وہ ہی
دونوں کھڑی تھیں

چلو شفق اب ہم بھی چلتے ہیں۔۔۔۔۔
نایاب یہ جگہ صحیح نہیں ہے۔۔۔۔۔
میری جااااا۔۔۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔ چلو نااااا میں ہوں ساتھ
تمہارے۔۔۔۔۔

نایاب اسے ساتھ لیے چلنے لگی ابھی وہ کچھ قدم ہی آگے بڑھی تھیں کہ شفق یکدم پیچھے مڑی
شفق کیا ہوا؟؟؟؟؟؟ ٹھیک تو ہو تم؟؟؟؟
نایاب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا
مجھے ایسا لگا کہ کوئی تھا ابھی ہمارے پیچھے۔۔۔۔۔
شفق؟؟؟؟ دیکھو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔
نایاب نے ارد گرد نظر دوڑائی جہاں اسے کوئی دکھائی نہیں دیا پھر وہ شفق کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر لے
گئی



(جاری ہے۔۔۔۔)